بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخارج کا بیان

مخرج کی تعریف: مخرج کے معنی حرف کے نکلنے کی جگہ، پسندیدہ قول کے مطابق کل ۱۷ مخارج ہیں۔

(۱) پہلا مخرج: جوف یعنی منھ کا خالی حصہ، اس سے حروف مدہ ادا ہوتے ہیں، حروف مدہ یہ ہیں: الف مدہ، واو مدہ، یاء مدہ۔

(۲) دوسرا مخرج: اقصائے حلق: اس سے ہمزہ۔ ہاء نکلتے ہیں۔

(۳) تیسرا مخرج: وسط حلق: اس سے عین۔ حاء نکلتے ہیں۔

(۴) چوتھا مخرج: ادنائے حلق: اس سے غین۔ خاء نکلتے ہیں۔

(۵) پانچواں مخرج: اعلائے اقصائے زبان اور اوپر کا تالو: اس سے قاف نکلتا ہے۔

(۶) چھٹا مخرج: اسفل اقصائے زبان اور اوپر کا تالو: اس سے قاف نکلتا ہے۔

(۷) ساتواں مخرج: درمیان زبان درمیانِ تالو: اس سے جیم، شین، یائے غیر مدہ نکلتے ہیں۔

(۸) آٹھواں مخرج: زبان کی کروٹ اور اوپر کے داڑھوں کی جڑ: اس سے ضاد نکلتا ہے۔

(۹) نواں مخرج: طرف زبان ایک ضاحک سے لے کر دوسرے ضاحک تک اوپر کے دانتوں کے مسوڑے: اس سے لام نکلتا ہے۔

(۱۰) دسواں مخرج: طرف زبان ایک ناب سے لے کر دوسرے ناب تک اوپر کے دانتوں کے مسوڑے: اس سے نون نکلتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۱۱) گیارہواں مخرج: طرف زبان مع متصل پشت زبان ایک رَباعی سے لے کر دوسرے رَباعی تک اوپر کے دانتوں کے مسوڑے: اس سے راء ادا ہوتی ہے۔

(۱۲) بارہواں مخرج: زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ: اس سے تاء، دال، طاء ادا ہوتے ہیں۔

(۱۳) تیرہواں مخرج: زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا کنارہ: اس سے ثاء، ذال، ظاء ادا ہوتے ہیں۔

(۱۴) چودھواں مخرج: زبان کی نوک اور ثنایا سفلی کا کنارہ مع متصل ثنایا علیا کے: اس سے زاء، سین، صاد ادا ہوتے ہیں۔

(۱۵) پندرہواں مخرج: ثنایا علیا کا کنارہ اور نیچے کے ہونٹ کا پیٹ: اس سے فاء نکلتی ہے۔

(۱۶) سولہواں مخرج: دونوں ہونٹ: اس سے باء، میم، واؤ غیر مدہ ادا ہوتے ہیں۔

(۱۷) سترہواں مخرج: خَیْشُوم: یعنی ناک کا بانسہ: اس سے غنہ کے حروف نکلتے ہیں۔

پُر و باریک کا بیان

حروف مستعلیہ سات ہیں جو ہر حال میں پُر پڑھے جاتے ہیں جن کا مجموعہ **خُصَّ ضَغَطٍ قِظْ** ہے۔

حروف مستفلہ ۲۲ ہیں جو باریک پڑھے جاتے ہیں جن کا مجموعہ **ثَبَتَ عِزُّ مَنْ يُجَوِّدُ حَرْفَهُ اِذْ سَلَّ شَكَا** ہے، مگر الف، اللہ کا لام اور راء کبھی پُر کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

☆ **الف کے پُر اور باریک ہونے کا قاعدہ:** الف سے پہلے پُر حرف ہو تو الف بھی پُر ہوگا، جیسے **قَالَ** اور الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی

باریک ہوگا، جیسے مَالِکِ۔

☆ **اللہ کے لام کا قاعدہ:** اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اللہ کا لام پُر ہوگا، جیسے **مِنَ اللّٰهِ، عَلَيْهُ اللّٰهِ** ، اور اگر اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو اللہ لام باریک ہوگا، جیسے **بِسْمِ اللّٰهِ**۔

راء کے قواعد

راء کی تین حالتیں ہیں: (۱) راء متحرک (۲) راء ساکن (۳) راء مشدد

(۱) جس راء پر زبر یا پیش ہو تو وہ راء پُر ہوگی، جیسے رَبَّكَ، رُبَمَا ، اور اگر راء کے نیچے زیر ہو تو راء باریک ہوگی، جیسے **رِجَالٌ**۔

(۲) راء ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو راء ساکن پُر ہوگی، جیسے **اَرْضٌ، يُرْزَقُوْنَ** اور اگر راء ساکن سے پہلے زیر ہو تو راء ساکن باریک ہوگی، جیسے **فِرْدَوْسُ**۔

(۳) راء ساکن سے پہلے والا حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو تو راء ساکن پُر ہوگی، جیسے **وَالْعَصْرُ، خُسْرٌ** اور اگر زیر ہو تو باریک ہوگی، جیسے **ذِكْرٌ، حِجْرٌ**

(۴) اگر راء ساکن سے پہلے زیر عارضی ہو (اصلی نہ ہو) تو راء ساکن پُر ہوگی، جیسے **اِرْجِعِی**۔

(۵) راء ساکن اور زیر دونوں الگ الگ کلمہ میں ہو تو راء ساکن پُر ہوگی، جیسے **رَبِّ ارْحَمْهُمَا، اَمِ ارْتَابُوْ**۔

(۶) راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف آئے تو راء ساکن پُر ہوگی، جیسے **اِرْصَادْ، مِرْصَادْ، قِرْطَاسُ، فِرْقَةٌ**، یہی چار مثالیں پورے

قرآن شریف میں ہیں۔
(۷) راء ساکن سے پہلے یاء ساکن ہو تو راء ساکن ہمیشہ باریک ہوگی، جیسے **خَبِیْرٌ، خَیْرٌ**۔
(۸) راء مشدد پر زبر یا پیش ہو تو راء مشدد پُر ہوگی، جیسے **اَلرَّحْمٰنُ، فَفِرُّوْا**۔ راء مشدد کے نیچے زیر ہو تو باریک ہوگی، جیسے **شَرٍّ**۔
(۹) راء مشدد اگر وقف کی حالت میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر ہوگی، جیسے **شَرَّ**، اور اگر زیر ہو تو باریک ہوگی، جیسے **مُسْتَمِرٌّ**

نون ساکن اور تنوین کا بیان

نون ساکن اور تنوین کی چار حالتیں ہیں۔ (۱) اظہار (۲) ادغام (۳) اقلاب (۴) اخفاء
(۱) اظہار کا قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی یعنی ء، ھ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کا اظہار ہوگا، اور غنہ نہ ہوگا، اس کو اظہار حلقی کہتے ہیں، جیسے **عَلِیْمًا حَکِیْمًا، اَنْعَمْتَ**۔
(۲) ادغام کا قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد **یُوْمِنُ** کے چار حروف میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کا ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔ جیسے **مَنْ یَّقُوْلُ، مِنْ وَّال، رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ**۔
نون ساکن اور تنوین کے بعد لام، راء میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور

تنوین کا ادغام بغیر غنہ کے ہوگا، جیسے **مِنۡ لَّدُنۡهُ، مِنۡ رَّبِّهِمۡ**.

(۳) اقلاب کا قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد باء آئے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر پڑھا جائے گا اور ایک الف کے برابر غنہ ہوگا، جیسے **مِنۡۢ بَعۡدُ، صُمٌّۢ بُكۡمٌ** اس کو اقلاب کہتے ہیں۔

(۴) اخفاء کا قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد اخفاء کے پندرہ حروف یعنی **سَتُجۡزَ صَدَّقَ فِثۡكُ ضَطَظۡ شَذِ** میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کا اخفاء ہوگا، اس کو اخفاء حقیقی کہتے ہیں اور ایک الف کے برابر غنہ ہوگا، جیسے **مِنۡ قَبۡلُ، شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ**۔

نوٹ: جس نون پر تشدید ہو اس میں ایک الف کے برابر غنہ ہوگا۔

میم ساکن کا بیان

میم ساکن کی تین حالتیں ہیں۔(۱) ادغام شفوی (۲) اخفاء شفوی (۳) اظہار شفوی

(۱) ادغام شفوی کا قاعدہ: میم ساکن کے بعد دوسری میم آئے تو میم ساکن کا ادغام ہوگا اور ایک الف کے برابر غنہ ہوگا اور اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں، جیسے **اَمۡ مَّنۡ**۔

(۲) اخفاء شفوی کا قاعدہ: میم ساکن کے بعد باء آئے تو میم ساکن کا اخفاء ہوگا اور ایک الف کے برابر غنہ ہوگا اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں، جیسے **اَمۡ بِهٖ**۔

(۳) اظہار شفوی کا قاعدہ: میم ساکن کے بعد دوسری میم اور باء کے علاوہ اور کوئی

Scanned by CamScanner

حرف آئے تو میم ساکن کا اظہار ہوگا اور غنہ نہ ہوگا اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں، جیسے
اَلَمْ تَرَ۔

نوٹ: جس میم پر تشدید ہو اس میں ایک الف کے برابر غنہ ہوگا۔

مد کا بیان

مد کی تعریف: مد کے معنی کھینچنا یعنی حروف مدہ اور حروف لین میں آواز کو کھینچنا۔

حروف مدہ تین ہیں: الف مدہ، واؤ مدہ، یاء مدہ،

الف مدہ: الف ساکن سے پہلے زبر ہو، جیسے قَالَ۔

واؤ مدہ: واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو، جیسے یَقُوْلُ۔

یاء مدہ: یاء ساکن سے پہلے زیر ہو، جیسے مُؤْمِنِیْنُ۔

حروف لین دو ہیں: واو لین، یاء لین۔

واو لین: واو ساکن سے پہلے زبر ہو، جیسے خَوْفٌ۔

یاء لین: یاء ساکن سے پہلے زیر ہو، جیسے صَیْفٌ۔

مد کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مد اصلی (۲) مد فرعی

مد اصلی کی تعریف: حرف مد کے بعد نہ ہمزہ ہو اور نہ سکون ہو، جیسے **نُوْحِیْهَا**، اس کی مقدار قصر یعنی ایک الف کے برابر ہے۔

مد فرعی کی تعریف: حرف مد کے بعد ہمزہ یا سکون ہو، جیسے **وَمَآ اَدْرٰکَ، آٰلْئٰنَ**۔

مد فرعی کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) مد متصل (۲) مد منفصل (۳) مد عارض (۴) مد لازم

Scanned by CamScanner

(۱) مد متصل: حرف مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو، جیسے جَـآءَ، اس کی مقدار توسط یعنی دو الف، ڈھائی الف، چار الف ہے اور قصر یعنی ایک الف کے برابر مد بالکل جائز نہیں۔

(۲) مد منفصل: حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو، جیسے مَـآ اُنْـزِلَ، اس کی مقدار توسط یعنی دو الف، ڈھائی الف، تین الف ہے اور قصر یعنی ایک الف کے برابر مد کرنا بھی جائز ہے۔

(۳) مد عارض: حرف مد کے بعد سکون عارض آئے، جیسے یَـعْـلَمُوْنْ، اس کی مقدار طول، توسط، قصر تینوں جائز ہیں مگر طول اولی ہے۔

(۴) مد لازم: حرف مد کے بعد سکون اصلی آئے، جیسے دآبّۃ، اس کی مقدار صرف طول یعنی پانچ الف ہے۔

مد لازم کی چار قسمیں ہیں: (۱) مد لازم کلمی مثقل (۲) مد لازم کلمی مخفف (۳) مد لازم حرفی مثقل (۴) مد لازم حرفی مخفف

(۱) مد لازم کلمی مثقل: حرف مد کے بعد سکون اصلی مشدد کلمۂ قرآن میں آئے جیسے دآبّۃ

(۲) مد لازم کلمی مخفف: حرف مد کے بعد سکون اصلی مخفف (بغیر تشدید والا سکون) کلمہ قرآن میں آئے، جیسے آٰلْـٰٔنَ۔ اس کی پورے قرآن شریف میں یہی ایک مثال ہے جو دو مرتبہ آئی ہے۔

(۳) مد لازم حرفی مثقل: حرف مد کے بعد سکون اصلی مشدد حروف مقطعات میں

آئے، جیسے الٓمّٓ (میں لام)

(۴) مدلازم حرفی مخفف: حرف مد کے بعد سکون اصلی مخفف (بغیر تشدید والا سکون) حروف مقطعات میں آئے، جیسے نٓ (نون)۔

نوٹ: یہ چاروں کی مقدار صرف طول یعنی پانچ الف ہے۔

مدلین کی دو قسمیں ہیں: (۱) مدلین لازم (۲) مدلین عارض

مدلین لازم: حرف لین کے بعد سکون اصلی آئے، جیسے کٓهٰيٰعٓصٓ (میں عین) اس کی مقدار طول، توسط، قصر تینوں جائز ہے، البتہ طول اولیٰ ہے۔

مدلین عارض: حرف لین کے بعد سکون عارض آئے، جیسے خَوْفْ، صَيْفْ، اس کی مقدار قصر، توسط، طول تینوں جائز ہے مگر قصر اولیٰ ہے۔

تمّت بالخیر

Scanned by CamScanner